

سوال

ابن ملاح، 2/283

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شخص حالات کی مجبوری کی وجہ سے سعودی عرب کے مقامی بیٹوں مثلاً "البنک الابلی التجاری، بنک الریاض، بنک الجزيرة، البنک العربی الوطنی، شؤکیہ، الراعی، المصراخ، وایجاد" منتخب الحکمی للمصراخ، البنک السعودی، الاموکل، وہ میں کام کرے اس کے بارہ میں کیا حکم ہے، یاد رہے ان بیٹوں میں کھاتے داروں کے لئے

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہا

ان میں کام کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ صحیح حدیث سے یہ ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سو کھانے والے، کھلانے والے، لٹنے والے اور دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا کہ وہ سب (گناہ میں) برابر ہیں اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی "صحیح" میں روایت کیا ہے اور پھر بیٹوں میں کام کرنے کی صورت میں گز

لِ الْاِغْمِ وَالْفِدْوَانِ، وَاشْتَرَا لِّلَّهِ اِنْ لِّلَّهِ شَيْءٌ الْعَطَا (2/505)

"تیکلی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، کچھ شک نہیں کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔"

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 315

محدث فتویٰ